کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۵۴	مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۷ شعبان المعظم سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۳۰ اگست سنہ ۱۹۴۱ء	نمبر ۳۰

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	معافی جرمانہ سید امداد علی صاحب میر منشی اجلاس ہمایوں	۲
۲	عطائے گریڈ عہدہ سکریٹری بہ صاحب اسسٹنٹ ہوم سکریٹری و نیز تہانہ جات	۲و۳
۳	منظوری تبدیلی اوقات دفاتر و عدالتہائے (از یکم ستمبر سنہ ۱۹۴۱ء)	۳
۴	ازدیادی رقم بشاہرہ متین الزمان صفوی اسسٹنٹ خادم سپرنٹنڈنٹ	
۵	منظوری تجویز بسلسلہ ترمیمات "دستور العمل حسابی"	۴و۵
۶	منظوری انتظام بسلسلہ واپسی نشست امداد علی خاں (از فیلڈ) فرسٹ رامپور رضا انفنٹری	۶

آرڈرز آن کونسل - رامپور اسٹیٹ

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری ترمیم قواعد وظیفہ وار لیس نیلامی ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء	۷
۲	حکم منظوری قواعد متعلقہ وار لیس نیلامی ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۰ء (اندراج قواعد)	
۳	منظوری عطائے الاؤنس کارگزاری بہ ضیاء الرحمن اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	۷و۸
۴	تصفیہ نسبت عدم الاؤنس کارگزاری قبل از منظوری	۸

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رُوبکار :- (سوری) مورخہ ۲۲ راگست سنہ ۱۹۴۱ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم)

سید امداد علی منشی اجلاس ہمایوں پر بحکم ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۴۱ء بوجہ تاخیر حاضری دفتر ایک روپیہ جرمانہ کیا گیا ہے۔ معافی قصور یہ جرمانہ معاف کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم :- (سوری) مورخہ ۲۲ راگست سنہ ۱۹۴۱ء

حسب صراحت رپورٹ۔ میجر آغا خاں صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کو عطائے گریڈ عہدۂ سکریٹری کی منظوری دی جاتی ہے۔ تاریخ امروزہ سے ان کے موجودہ شاہرہ میں دو اضافہ جات بحساب پندرہ روپیہ ماہوار ہو کر تین سو تیس روپیہ ماہوار شاہرہ ملے گا۔ اور ۲۷ راکتوبر سنہ ۱۹۴۱ء سے تیسرا اضافہ گریڈ دیا جائے گا۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض   میرساند

جناب عالی

تعمیل حکم ہمایوں مصدرہ ۱۰ راگست سنہ ۱۹۴۱ء میجر آغا خاں صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کو عطائے گریڈ عہدہ سکریٹری کے متعلق عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کا نوٹ ہے کہ میجر آغا خاں صاحب کا تقرر عہدہ اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر بشاہرہ ایک سو اسی روپیہ تنخواہ رینک اور پچاس روپیہ ماہوار الاؤنس کارکردگی ۲۳ رمارچ سنہ ۱۹۳۸ء سے بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۲۲ رمارچ سنہ ۱۹۳۸ء منظور ہوا تھا۔ اور بحکم ۲۷ راکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء اختیارات عہدہ سکریٹری عطا فرمائے گئے تھے لیکن شاہرہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تھی۔ یکم مئی سنہ ۱۹۴۱ء سے بتخفیف الاؤنس پچاس روپیہ ماہوار اسٹاف پے ایک سو بیس روپے ماہوار مقرر فرمائی گئی۔ اس طرح ان کا شاہرہ تین سو روپیہ ماہوار قرار پایا۔ موٹر الاؤنس چالیس روپے ماہوار اس کے علاوہ ہے۔ میجر آغا خاں صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کو گریڈ عہدہ سکریٹری دیئے جانے کے سلسلہ میں یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ ۲۷ راکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء سے اختیارات عہدہ سکریٹری عطا ہوئے ہیں۔ اس لئے اس مدت کا لحاظ جو ۲۷ راکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء سے اب تک گذر چکی ہے گریڈ بندی کے

سلسلہ میں رکھا جائے۔

صاحب موصوف کی تنخواہ گریڈ عہدہ سکریٹری (عا۔ عـہ۔ صا عـہ) میں لانے کے لئے تاریخ حکم سے موجودہ شاہرہ تین سو روپیہ ماہانہ (رننگ پے مالے اور اسٹاف پے ماعـہ) میں دو اضافہ جات بحساب پندرہ روپیہ ماہوار دیکر یعنی تین سو تیس روپیہ ماہوار شاہرہ کردیا جائے۔ اور ۲۶ راکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء سے تیسرے اضافہ گریڈ کا استحقاق ہونے پر تاریخ مذکور کو ان کا شاہرہ تین سو پینتالیس روپیہ ہو جائے۔ موٹر الاؤنس چالیس روپیہ ماہوار اس کے علاوہ ہے۔

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حسب صراحت معروضہ بالا حکم منظوری شرف صدور پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد۔

ضمیمہ

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۹ راگست سنہ ۱۹۳۱ء

حکم :-

(سوری) واقع ۲۰ راگست سنہ ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ۔ یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۱ء سے جملہ دفاتر وعدالت ہائے کا وقت دس بجے سے چار بجے تک مقرر کیا جاتا ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

بصد ادب گذارش ہے کہ موسم زیادہ گرم ہونے کی وجہ سے بحکم اجلاس ہمایوں جملہ دفاتر وعدالتہائے کے اوقات از ۲ رمئی سنہ ۱۹۳۱ء صبح سات بجے سے بارہ بجے تک مقرر فرمائے گئے تھے۔ چونکہ چند بار بارشیں ہو چکی ہیں اور اب موسم زیادہ گرم نہیں ہے اسلئے ترقی خواہ مستدعی ہے کہ یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۱ء سے جملہ دفاتر وعدالتہائے کا وقت دس بجے سے چار بجے تک مقرر فرمائے جانے کا حکم پیشگاہ ہمایوں سے شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد

ضمیمہ

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۴ راگست سنہ ۱۹۳۱ء

حکم :-

(سوری) واقع ۲۴ راگست سنہ ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ۔ آسامی اسسٹنٹ فارم سپرنٹنڈنٹ بجائے چالیس روپیہ ماہانہ کے پچاس روپیہ ماہانہ منظور کیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر ۲۲۳

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ بمطابق خسرہ کی اسکیم منظور شدہ بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۹ رجولائی سنہ ۱۹۳۱ء

بیش ایک اسامی اسسٹنٹ فارم سپرنٹنڈنٹ بشاہرہ پچاس روپیہ منظور ہوئی ہے جس پر ٹکارام سنگھ کا تقرر کیا گیا تھا۔ لیکن بوجہ قلت تنخواہ اس نے ملازمت ترک کردی۔ اس کے بعد متین الزمان صفوی کا تقرر بعہدہ مذکور بشاہرہ چالیس روپیہ عمل میں آیا۔ لیکن اس تنخواہ پر ملازمت کرنے میں انہیں بھی عذر ہے۔ ان کا ابتدائی تقرر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء میں بعہدہ اگریکلچر انسپکٹر بشاہرہ پچاس روپیہ ہوا تھا۔ سنہ ۱۹۲۹ء میں ماٹھ کھیڑہ میں بحیثیت بلاک انچارج بشاہرہ ساٹھ روپے و الاؤنس دس روپے ماہانہ مقرر ہوئے ۔ اور سنہ ۱۹۳۰ء میں اسی روپے ماہانہ تنخواہ ہوئی جو مارچ سنہ ۱۹۳۱ء تک پاتے رہے اور دونوں جگہ خدمات متعلقہ قابل اطمینان انجام دیں۔ ایسی حالت میں حسب تجویز صاحب ڈائرکٹر بہادر محکمہ زراعت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آسامی اسسٹنٹ فارم سپرنٹنڈنٹ بجائے چالیس روپے ماہانہ کے پچاس روپیہ ماہانہ منظور فرمائی جائے۔ رقم بیشی کی گنجائش اسکیم مذکور کی منظور شدہ رقم سے نکالی جائے گی۔ صیغہ فائنانس کو اتفاق ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۱۰ راگست سنہ ۱۹۳۱ء میں تجویز مذکور سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہٰذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

خیر

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۲ راگست سنہ ۱۹۳۱ء

حکم :-

(منظوری)　　واقع ۲۹ راگست سنہ ۱۹۳۱ء

ترمیمات مصرحہ عرضداشت کی مع تجویز کونسل منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۲۲۳ :-

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض　　می رساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۸ راگست سنہ ۱۹۳۱ء میں عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بسلسلہ ترمیم **دستور العمل حسابی** بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ دفعہ (۸) حرف (الف) دستور العمل حسابی میں صیغہ جات سے برآوردیں آنے کی تاریخ ہر ماہ کی ۲۰ مقرر ہے لیکن اس تاریخ تک بہت کم صیغہ جات کی برآوردیں وصول ہوتی ہیں بلکہ ان کی آمد کا سلسلہ ۲۹ر تک رہتا ہے جس کے باعث آڈٹ اور خزانہ کو ناقابل برداشت دشواریوں کا سامنا ہوتا ہے۔ دفعہ ۳۴ میں چھ یوم برآوردوں کی جانچ کے لئے آڈٹ کو دئے گئے ہیں۔ لیکن جس وقت یہ مدت قواعد میں مقرر ہوئی تھی وہ سنہ ۱۹۲۶ء کا زمانہ تھا اب صورت حالات میں بہ نسبت سابق بہت تغیر ہوگیا ہے اور ملازمانِ کی تعداد میں بیشی۔ مختلف قواعد کی پابندی۔

ملازمان کے ابتدائی تقررات سلسلہ گریڈ عارضی ہونے - اُن کی توسیعات اور منتقلی کی صحیح جانچ "قواعد رخصت" کی رُو سے رخصت یاب ملازمان کی تنخواہوں کی اوسط سالم تنخواہ و نصف تنخواہ کی جانچ - پراویڈنٹ فنڈ اور پریمیم وغیرہ کی وضعات کے سلسلہ میں جانچ میں کافی وقت صرف کرنا پڑتا ہے اور ہر ملازم کی فرداً فرداً استوار جانچ ہوتی ہے - بتاخیر برآوردیں وصول ہونے کے باعث آڈٹ کے علاوہ خزانہ پر بھی سخت بار پڑتا ہے کیونکہ ہر ملازم کی قسم وضعات پراویڈنٹ فنڈ - روپی لون - وضعات قرضہ ضروریات نجی - وضعات قرضہ خرید سواری - تعمیر مکان - دیگر مطالبہ جات ٹھیکہ جات - اور وضعات محکومت عدالت وغیرہ کی جانچ او عجلتاً کرنا ہوتا ہے - اس کے بعد چک تحریر کرنے میں کم سے کم تین یوم صرف ہوتے ہیں - لہٰذا باوجود بالا دستور العمل حسابی میں ترمیم کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے تجویز ہے کہ بجائے "بیس" کے ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک برآوردیں صیغہ آڈٹ میں وصول ہونا چاہئیں - لہٰذا ترمیم مندرجہ ذیل قابل منظوری ہے :-

دفعہ ۸۱ (الف) سطر اول میں الفاظ "بیس تاریخ" کے بجائے الفاظ "پندرہ تاریخ" اور سطر دوم میں بجائے الفاظ "پندرہ تاریخ" کے الفاظ "بارہ تاریخ تحصیلات کے لئے دس تاریخ" اور سطر سوم میں بجائے الفاظ "پندرہ تاریخ" کے الفاظ "بارہ تاریخ و تحصیلات کے لئے دس تاریخ" درج کئے جائیں۔

دفعہ ۸۱ (ب) سطر اول میں الفاظ "بیس تاریخ" کے بجائے الفاظ "پندرہ تاریخ" درج کئے جائیں -

دفعہ ۸۲ - سطر سوم میں الفاظ "۲۰ تاریخ تک دفاتر فرداً فرداً کر جس تاریخ

آخری منظور ہو گی" کے بجائے الفاظ "۲۰ تاریخ تک ناکافی کئے جائیں" اور سطر چہارم میں الفاظ "موصول آڈٹ" کے بعد الفاظ "تا پندرہ تاریخ" ایزاد کئے جائیں - سطر ہفتم میں لفظ "ہر روزہ" کی بجائے الفاظ "پچیس تاریخ" درج کئے جائیں اور سطر ہشتم میں الفاظ "اندرون دو یوم (۲۶ و ۲۹) چک مرتب ہو کر ۳۰ تاریخ تک سے لیکر آخر تک کی عبارت کی بجائے عبارت "خزانہ سے مہینہ کی آخری تاریخ کو بعد دوپہر عام طور پر چک تیار ہو کر ذریعہ اہلکار نامزد شدہ یا بلحاظ نوعیت حالات بیمہ کو چک دیئے جائیں گے" درج کیجائے -

دفعہ ۹۹ - سطر ششم میں الفاظ "۲۰ تاریخ" کے بجائے الفاظ "پندرہ تاریخ" درج کئے جائیں -

دفعہ ۱۰۲ - سطر اول میں الفاظ "حتی الوسع" حذف کئے جائیں اور سطر چہارم میں الفاظ "تتمہ برآورد کے لئے کوئی وقت معین نہیں ہے" سے لیکر آخر تک کی کل عبارت حذف کیجائے اور اس کی بجائے مندرجہ ذیل عبارت درج کیجائے :-

"تتمہ برآوردیں ہر مہینہ میں تیس تاریخ سے تئیس تاریخ تک جبکہ آڈٹ اور خزانہ میں ماہانہ برآوردوں کی کارروائی ہوتی ہے - ارسال نہ کی جاویں"

اسٹینڈنگ کونسل نے جلسہ مذکور میں ترمیمات مندرجہ بالا کی منظوری سے مختلف وجہ سے اتفاق کیا کہ بہ نسبت سابق جانچ کے کام میں اضافہ ہو گیا ہے جس کے باعث بجائے ۲۰ کے ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ

تک صیغہ جات سے برآوردوں کا صیغہ فنانس میں پہنچنا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں کونسل نے یہی تجویز کی کہ جو صیغہ تاریخ مقررہ تک صیغہ فنانس کو برآورد نہ بھیجے اسکو تنبیہاً اتنی ہی تاخیر سے تنخواہ کا چک دیا جائے جتنی تاخیر کہ صیغہ نے برآورد بھیجنے میں کی ہو۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیمات معروضۂ بالا مع تجویز کونسل شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

رضوی
ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۲۲ راگست ۱۹۳۱ء

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

روبکار:-　　(اسرری)　　واقع ۱۴راگست ۱۹۳۱ء

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکم

لفٹنٹ ہادی علی خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری فیلڈ سے واپس آگئے ہیں۔ عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے ان کو سیکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری میں، اور کپتان ابن حسن کو سیکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری سے اسٹاف میں تبدیل کئے جانے کی استدعا کی ہے۔ لہذا لفٹنٹ ہادی علی خاں کو سیکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری میں یکم اگست ۱۹۳۱ء سے تبدیل کیا جاتا ہے۔ وہ تا صدور حکم ثانی انڈر اسپشل پوسٹ رہیں گے۔ کپتان ابن حسن فی الحال سکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری میں خدمات متعلقہ انجام دینگے۔

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۲۲۶ :- واقع ۲۴ راگست ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۱۸ راگست ۱۹۲۱ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری ترمیم قواعد (قبضہ) وائرلیس ٹیلیگرافی ریاست رامپور ۱۹۲۱ء مسئلہ پیش ہو کر طے پایا کہ :-

حسب تجویز ترمیم قواعد مذکور کی منجانب گورنمنٹ رامپور منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں حکم ہذا کی ایک نقل مع ترمیم قواعد مذکور درج گزٹ کیجائے

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ ترمیم قواعد مذکور بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہے۔

آرڈر نمبر ۲۲۷ :- واقع ۲۴ راگست ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۱۸ راگست ۱۹۲۱ء میں طے پایا کہ :-

چونکہ قواعد قبضہ وائرلیس ٹیلیگرافی ریاست رامپور ۱۹۲۰ء منجانب گورنمنٹ ۱۵ رجون ۱۹۲۰ء کے گزٹ میں شائع ہو چکے ہیں لیکن حکم منظوری شائع ہونے سے رہ گیا ہے۔ لہذا تاریخ اشاعت ۱۵ رجون ۱۹۲۰ء سے قواعد مذکور کی منظوری منجانب گورنمنٹ رامپور دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام سررشتہ کورسلو حکم ہذا کی ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۲۲۳ :- واقع ۲۸ راگست ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۲۵ راگست ۱۹۲۱ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ صاحب الکٹریکل انجینیر نے ضیاء الرحمٰن شفٹ سپروائزر کو بزمانہ رخصت سپرنٹنڈنٹ پاور ہاؤس اپنے کار متعلقہ کے علاوہ خدمات انجام دینے کے سلسلہ میں الاؤنس کارکردگی دلائے جانے کی سفارش کی ہے۔ چونکہ کونسل نے اکثر اس امر کا اظہار کیا ہے کہ جہانتک ممکن ہو الاؤنس کارکردگی دلائے جانے میں کمی کیجائے۔ اس کے علاوہ نامبردہ ابھی مستقل بھی نہیں ہوئے ہیں۔ اسلئے یہ معاملہ غیر رسمی طور پر کونسل کے روبرو پیش کیا گیا تھا۔ چنانچہ کونسل نے مندرجہ بالا ہر دو وجوہ کی بناء پر الاؤنس کارکردگی دلانے سے اتفاق نہیں کیا۔

لیکن صاحب الکٹریکل انجینیر نے پھر تحریک کی ہے کہ ضیاء الرحمٰن نے اپنے فرائض متعلقہ کے علاوہ سپرنٹنڈنٹ

پاور ہاؤس کی متعلقہ خدمات بخوش اسلوبی انجام دی ہیں اور صاحب الکٹریکل انجینئر اُن سے وعدہ کر چکے ہیں کہ انہیں الاؤنس کارکردگی دلایا جائیگا لہٰذا کونسل سے اس بارہ میں صدور حکم کی ضرورت ہے۔

طے پایا کہ:-

چونکہ قواعد رخصت میں غیر مستقل ملازمان کو الاؤنس کارکردگی دلائے جانے کی ممانعت نہیں ہے۔ اور مسٹر ضیاء الرحمٰن نے اپنے فرائض متعلقہ کے علاوہ سپرنٹنڈنٹ پاور ہاؤس کی متعلقہ خدمات بخوش اسلوبی انجام دی ہیں۔ لہٰذا انہیں زمانہ کارکردگی ۷ر جون ۱۹۲۱ء لغایت ۱۵ر جولائی ۱۹۲۱ء میں بحساب بیس روپیہ ماہانہ الاؤنس کارکردگی دئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۲۳۳ :- واقع ۲۸ر اگست ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۵ر اگست ۱۹۲۱ء میں طے پایا کہ:-

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ بعض افسران بسلسلۂ رخصت ملازمان اُن ملازمان سے جو رخصت یاب ملازمان سے قائم مقام کیے جاتے ہیں منظوری ضابطہ سے قبل الاؤنس کارکردگی دلانے کا وعدہ کر لیتے ہیں۔ اور اس وعدہ کو منظوری کیلئے ایک اہم وجہ جواز متصور کرتے ہوئے منظوری الاؤنس کی سفارش کرتے ہیں۔ چونکہ باضابطہ منظوری سے قبل اس قسم کے وعدہ قطعاً غیر مناسب اور خلاف اصول ہیں لہٰذا جملہ افسران صاحبان متعلق آئندہ کسی ملازم سے قبل منظوری ضابطہ الاؤنس کارکردگی دلانے کا وعدہ نہ کریں۔ اگر ایسا کیا گیا تو اسکی جانب کوئی توجہ نہیں کیجائیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل